رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِق

جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو انکے درمیان ہیں اور رب ہے مشرقوں کا۔

الصَّافَّاتِ

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

وَٱلصَّـٰٓفَّـٰتِ صَفًّا ﴿١﴾

قسم صف باندھنے والوں کی قطار ہوکر۔

فَٱلزَّٰجِرَٰتِ زَجْرًا ﴿٢﴾

پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر۔

فَٱلتَّـٰلِيَـٰتِ ذِكْرًا ﴿٣﴾

پھر پڑھنے والوں کی یاد کر۔

إِنَّ إِلَـٰهَكُمْ لَوَٰحِدٌ ﴿٤﴾

بیشک حاکم تمہارا ایک ہے۔

رَّبُّ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

رب آسمانوں کا اور زمین کا، اور جو انکے بیچ ہے،

وَرَبُّ ٱلْمَشَـٰرِقِ ﴿٥﴾

اور رب مشرقوں کا۔

إِنَّا زَيَّنَّا ٱلسَّمَآءَ ٱلدُّنْيَا بِزِينَةٍ ٱلْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾

ہم نے رونق دی ورلے (نزدیکی) آسمان کو ایک رونق، جو تارے ہیں۔

وَحِفْظًا مِّن كُلِّ شَيْطَٰنٍ مَّارِدٍ ۝٧

اور بچاؤ بنایا ہر شیطان سرکش سے۔

لَّا يَسَّمَّعُونَ إِلَى ٱلْمَلَإِ ٱلْأَعْلَىٰ

سن نہیں سکتے اوپر کی مجلس تک،

وَيُقْذَفُونَ مِن كُلِّ جَانِبٍ ۝٨

اور پھینکے (مارے ہانکے) جاتے ہیں ہر طرف سے،

دُحُورًا ۖ

ہانکے (دھکارے) گئے۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝٩

اور انکو مار ہے ہمیشہ۔

إِلَّا مَنْ خَطِفَ ٱلْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُۥ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝١٠

مگر جو اُچک لایا جھپ سے، پھر پیچھے لگا اسکو انگارہ چمکتا (شہاب ثاقب)۔

فَٱسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَم مَّنْ خَلَقْنَآ ۚ

اب پوچھ ان سے، یہ مشکل ہیں بنانے، یا جتنی خلقت ہم نے بنائی۔

إِنَّا خَلَقْنَٰهُم مِّن طِينٍ لَّازِبٍۭ ۝١١

ہم ہی نے انکو بنایا ہے ایک گارے چپکتے (لیس دار) سے۔

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ۝١٢

بلکہ تُو رہتا ہے (اللہ کے کرشموں سے) اچنبھے میں، اور وہ کرتے ہیں ٹھٹھے (ہنسی مذاق)۔

وَإِذَا ذُكِّرُوا۟ لَا يَذْكُرُونَ ﴿١٣﴾

اور جب (انہیں) سمجھائیے نہیں سوچتے (سمجھتے)۔

وَإِذَا رَأَوْا۟ ءَايَةً يَسْتَسْخِرُونَ ﴿١٤﴾

اور جب دیکھیں کچھ نشانی، ہنسی میں ڈال دیتے ہیں۔

وَقَالُوٓا۟ إِنْ هَٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾

اور کہتے ہیں، اور کچھ نہیں، یہ جادو ہے کھلا۔

أَءِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَٰمًا أَءِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿١٦﴾

کیا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں؟ کیا ہم کو پھر اٹھانا ہے۔

أَوَءَابَآؤُنَا ٱلْأَوَّلُونَ ﴿١٧﴾

کیا اور ہمارے باپ دادوں کو اگلے؟

قُلْ نَعَمْ

تُو کہہ، ہاں!

وَأَنتُمْ دَٰخِرُونَ ﴿١٨﴾

اور تم ذلیل ہو گے۔

فَإِنَّمَا هِىَ زَجْرَةٌ وَٰحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنظُرُونَ ﴿١٩﴾

سو وہ تو یہی ہے ایک جھڑکی (زور کی آواز)، پھر تبھی یہ لگیں گے (قبر سے اٹھ کر) دیکھنے۔

وَقَالُوا۟ يَٰوَيْلَنَا هَٰذَا يَوْمُ ٱلدِّينِ ﴿٢٠﴾

اور کہیں گے اے خرابی ہماری! یہ آیا دن۔

هَٰذَا يَوْمُ ٱلْفَصْلِ ٱلَّذِى كُنتُم بِهِۦ تُكَذِّبُونَ ﴿٢١﴾

یہ ہے دن فیصلے کا جس کو تم جھٹلاتے تھے۔

ٱحْشُرُوا۟ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ وَأَزْوَٰجَهُمْ وَمَا كَانُوا۟ يَعْبُدُونَ ﴿٢٢﴾

(حکم ہوگا) جمع کرو گنہگاروں کو، اور انکے جوڑوں (ساتھیوں) کو، اور جو کچھ پوجتے تھے۔

مِن دُونِ ٱللَّهِ

اللہ کے سوا،

فَٱهْدُوهُمْ إِلَىٰ صِرَٰطِ ٱلْجَحِيمِ ﴿٢٣﴾

پھر چلاؤ انکو راہ پر دوزخ کی۔

وَقِفُوهُمْ ۖ

اور کھڑا رکھو انکو،

إِنَّهُم مَّسْـُٔولُونَ ﴿٢٤﴾

ان سے پوچھنا ہے۔

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ﴿٢٥﴾

کیا ہوا تم کو (کہ) ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔

بَلْ هُمُ ٱلْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ﴿٢٦﴾

کوئی نہیں (بلکہ)، وہ آج آپ (خود) کو پکڑواتے ہیں۔

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَآءَلُونَ ﴿٢٧﴾

اور منہ کیا بعضوں نے بعضوں کی طرف، لگے پوچھنے (تکرار کرنے)۔

قَالُوٓاْ إِنَّكُمۡ كُنتُمۡ تَأۡتُونَنَا عَنِ ٱلۡيَمِينِ ٢٨

بولے، تم ہی تھے کہ آتے تھے ہم پر داہنے سے۔

قَالُواْ بَل لَّمۡ تَكُونُواْ مُؤۡمِنِينَ ٢٩

وہ بولے! کوئی نہیں! پر تم ہی نہ تھے یقین لانے والے۔

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيۡكُم مِّن سُلۡطَٰنِۭۖ

اور ہمارا تم پر کچھ زور نہ تھا۔

بَلۡ كُنتُمۡ قَوۡمٗا طَٰغِينَ ٣٠

پر تم ہی تھے لوگ بے حد چلنے والے (سرکش)۔

فَحَقَّ عَلَيۡنَا قَوۡلُ رَبِّنَآۖ

سو ثابت ہوئی ہم پر بات ہمارے رب کی۔

إِنَّا لَذَآئِقُونَ ٣١

(کہ اب) ہم کو مزہ چکھنا (عذاب کا)۔

فَأَغۡوَيۡنَٰكُمۡ إِنَّا كُنَّا غَٰوِينَ ٣٢

پھر ہم نے تم کو گمراہ کیا، (کیونکہ) ہم تھے آپ گمراہ۔

فَإِنَّهُمۡ يَوۡمَئِذٖ فِي ٱلۡعَذَابِ مُشۡتَرِكُونَ ٣٣

سو وہ اس دن تکلیف (عذاب) میں (ایک دوسرے کے) شریک ہیں۔

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَفۡعَلُ بِٱلۡمُجۡرِمِينَ ٣٤

ہم ایسا کچھ کرتے ہیں گنہگاروں کے حق میں۔

إِنَّهُمْ كَانُوٓا۟ إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَآ إِلَـٰهَ إِلَّا ٱللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٥﴾

وہ تھے، کہ ان سے جب کوئی کہتا، کسی کی بندگی نہیں سوا اللہ کے، تو غرور کرتے۔

وَيَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُوٓا۟ ءَالِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍۭ ﴿٣٦﴾

اور کہتے، کیا ہم چھوڑ دیں گے اپنے ٹھاکروں (معبودوں) کو؟ کہے کے ایک شاعر دیوانے کے۔

بَلْ جَآءَ بِٱلْحَقِّ وَصَدَّقَ ٱلْمُرْسَلِينَ ﴿٣٧﴾

کوئی نہیں! وہ لایا ہے سچا دین، اور سچ مانا ہے سب رسولوں کو۔

إِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا۟ ٱلْعَذَابِ ٱلْأَلِيمِ ﴿٣٨﴾

تم کو چکھنی (ہے) دُکھ والی مار (دردناک عذاب)۔

وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٣٩﴾

اور وہی بدلہ پاؤ گے جو کچھ تم کرتے تھے۔

إِلَّا عِبَادَ ٱللَّهِ ٱلْمُخْلَصِينَ ﴿٤٠﴾

مگر جو بندے اللہ کے ہیں چُنے ہوئے۔

أُو۟لَـٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ﴿٤١﴾

وہ جو ہیں انکی روزی ہے مقرر۔

فَوَٰكِهُ ۖ

میوے،

وَهُم مُّكْرَمُونَ ﴿٤٢﴾

اور انکی عزت ہے۔

فِي جَنَّٰتِ ٱلنَّعِيمِ ﴿٤٢﴾

باغوں میں نعمت کے۔

عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَٰبِلِينَ ﴿٤٤﴾

تختوں (بیٹھے مسندوں) پر ایک دوسرے کے سامنے۔

يُطَافُ عَلَيْهِم بِكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍۭ ﴿٤٥﴾

لوگ لئے پھرتے ہیں انکے پاس پیالے شراب نتھرے کے۔

بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشَّٰرِبِينَ ﴿٤٦﴾

سفید رنگ مزہ دیتے پینے والوں کو۔

لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنزَفُونَ ﴿٤٧﴾

نہ اس میں سر پھرتا (خمار) ہے، اور نہ وہ اس سے بہکتے ہیں۔

وَعِندَهُمْ قَٰصِرَٰتُ ٱلطَّرْفِ عِينٌ ﴿٤٨﴾

اور ان کے پاس ہیں عورتیں، نیچی نگاہ رکھتیاں بڑی آنکھوں والیاں۔

كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ﴿٤٩﴾

گویا وہ انڈے ہیں چھپے دھرے (رکھے)۔

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَآءَلُونَ ﴿٥٠﴾

پھر منہ کیا ایک نے دوسرے کی طرف، لگے پوچھنے۔

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ﴿٥١﴾

بولا، ایک بولنے والا ان میں مجھ کو تھا ایک ساتھی (ہم نشین)۔

يَقُولُ أَءِنَّكَ لَمِنَ ٱلْمُصَدِّقِينَ ﴿٥٢﴾

کہتا، کیا تُو (ایسی باتوں پر) یقین کرتا ہے؟

أَءِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَـٰمًا أَءِنَّا لَمَدِينُونَ ﴿٥٣﴾

کیا جب (ہم) مر گئے اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں، کیا ہم کو بدلہ ملنا ہے؟

قَالَ هَلْ أَنتُم مُّطَّلِعُونَ ﴿٥٤﴾

کہنے لگا، بھلا تم جھانک کر دیکھو گے (خبر ہے وہ کہاں ہے)۔

فَٱطَّلَعَ فَرَءَاهُ فِى سَوَآءِ ٱلْجَحِيمِ ﴿٥٥﴾

پھر جھانکا تو اسکو دیکھا بیچوں بیچ دوزخ کے۔

قَالَ تَٱللَّهِ إِن كِدتَّ لَتُرْدِينِ ﴿٥٦﴾

بولا قسم اللہ کی! تُو تو لگا تھا کہ مجھ کو گڑھے (ہلاکت) میں ڈالے۔

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّى لَكُنتُ مِنَ ٱلْمُحْضَرِينَ ﴿٥٧﴾

اور اگر نہ ہوتا میرے رب کا فضل تو میں بھی ہوتا ان میں، جو پکڑے آئے۔

أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ ﴿٥٨﴾

کیا (یہ واقع نہیں کہ) اب ہم کو نہیں مرنا؟

إِلَّا مَوْتَتَنَا ٱلْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿٥٩﴾

مگر (سوائے) جو پہلی بار مر (ہم) چکے، اور ہم کو تکلیف نہیں پہنچنی۔

إِنَّ هَـٰذَا لَهُوَ ٱلْفَوْزُ ٱلْعَظِيمُ ﴿٦٠﴾

بیشک یہی ہے بڑی مراد ملنی۔

لِمِثْلِ هَٰذَا فَلْيَعْمَلِ ٱلْعَٰمِلُونَ ﴿٦١﴾

ایسی چیزوں (کامیابی) کے واسطے، چاہئے محنت (عمل) کریں محنت (عمل کرنے) والے۔

أَذَٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ ٱلزَّقُّومِ ﴿٦٢﴾

بھلا یہ بہتر ہے مہمانی یا درخت سیہنڈ (زقّوم) کا۔

إِنَّا جَعَلْنَٰهَا فِتْنَةً لِّلظَّٰلِمِينَ ﴿٦٣﴾

ہم نے اسکو رکھا ہے خراب (آزمائش) کرنا ظالموں کا۔

إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِىٓ أَصْلِ ٱلْجَحِيمِ ﴿٦٤﴾

وہ ایک درخت ہے کہ نکلتا ہے دوزخ کی جڑ میں (تہ سے)۔

طَلْعُهَا كَأَنَّهُۥ رُءُوسُ ٱلشَّيَٰطِينِ ﴿٦٥﴾

اس کا شگوفہ جیسے سر شیطانوں کے۔

فَإِنَّهُمْ لَءَاكِلُونَ مِنْهَا فَمَالِـُٔونَ مِنْهَا ٱلْبُطُونَ ﴿٦٦﴾

سو وہ کھائیں گے اس میں سے، پھر بھریں گے اس سے پیٹ۔

ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيمٍ ﴿٦٧﴾

پھر انکو اس کے اوپر ملونی (آمیزش) جلتے پانی کی۔

ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى ٱلْجَحِيمِ ﴿٦٨﴾

پھر انکو لے جانا آگ کے ڈھیر (جہنم) میں۔

إِنَّهُمْ أَلْفَوْا۟ ءَابَآءَهُمْ ضَآلِّينَ ﴿٦٩﴾

انہوں نے پائے اپنے باپ دادے بہکے ہوئے۔

فَهُمۡ عَلَىٰٓ ءَاثَـٰرِهِمۡ يُهۡرَعُونَ ٧٠

سو وہ انہی کے قدموں پر دوڑتے ہیں۔

وَلَقَدۡ ضَلَّ قَبۡلَهُمۡ أَكۡثَرُ ٱلۡأَوَّلِينَ ٧١

اور بہک چکے ہیں ان سے آگے، بہت لوگ پہلے۔

وَلَقَدۡ أَرۡسَلۡنَا فِيهِم مُّنذِرِينَ ٧٢

اور ہم نے بھیجے ہیں ان میں ڈر سنانے والے۔

فَٱنظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَـٰقِبَةُ ٱلۡمُنذَرِينَ ٧٣

اب دیکھ! کیسا ہوا آخر ڈرائے ہوؤں کا۔

إِلَّا عِبَادَ ٱللَّهِ ٱلۡمُخۡلَصِينَ ٧٤

مگر جو بندے اللہ کے ہیں چنے۔

وَلَقَدۡ نَادَىٰنَا نُوحٌ

اور ہم کو پکارا تھا نوح نے،

فَلَنِعۡمَ ٱلۡمُجِيبُونَ ٧٥

سو کیا خوب پہنچنے والے ہیں پکار پر۔

وَنَجَّيۡنَـٰهُ وَأَهۡلَهُۥ مِنَ ٱلۡكَرۡبِ ٱلۡعَظِيمِ ٧٦

اور بچا دیا اسکو اور اسکے گھر کو، اس بڑی گھبراہٹ سے۔

وَجَعَلۡنَا ذُرِّيَّتَهُۥ هُمُ ٱلۡبَاقِينَ ٧٧

اور رکھی اسکی اولاد وہی رہ جانے والی۔

وَتَرَكۡنَا عَلَيۡهِ فِي ٱلۡأٓخِرِينَ ٧٨

اور باقی رکھا اس پر (کے لئے) پچھلی خلق (نسلوں) میں۔

سَلَٰمٌ عَلَىٰ نُوحٖ فِي ٱلۡعَٰلَمِينَ ٧٩

کہ سلام ہے نوح پر سارے جہان والوں میں۔

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجۡزِي ٱلۡمُحۡسِنِينَ ٨٠

ہم یوں بدلہ دیتے ہیں نیکی والوں کو۔

إِنَّهُۥ مِنۡ عِبَادِنَا ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ٨١

وہ ہے ہمارے بندوں ایماندار میں۔

ثُمَّ أَغۡرَقۡنَا ٱلۡأٓخَرِينَ ٨٢

پھر ڈبویا ہم نے دوسروں کو۔

وَإِنَّ مِن شِيعَتِهِۦ لَإِبۡرَٰهِيمَ ٨٣

اور اسی کی راہ والوں میں ہے ابراہیم۔

إِذۡ جَآءَ رَبَّهُۥ بِقَلۡبٖ سَلِيمٍ ٨٤

جب آیا اپنے رب پاس، لے کر دل نروگا (بے روگ)۔

إِذۡ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوۡمِهِۦ مَاذَا تَعۡبُدُونَ ٨٥

جب کہا اپنے باپ کو، اور اسکی قوم کو تم کیا پوجتے ہو؟

أَئِفۡكًا ءَالِهَةٗ دُونَ ٱللَّهِ تُرِيدُونَ ٨٦

کیوں جھوٹ (خود) بنائے حاکموں کو اللہ کے سوا چاہتے ہو؟

فَمَا ظَنُّكُم بِرَبِّ ٱلْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾

پھر کیا خیال (گمان) کیا ہے تم نے جہان کے صاحب کو؟

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي ٱلنُّجُومِ ﴿٨٨﴾

پھر نگاہ کی ایک بار تاروں میں۔

فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ﴿٨٩﴾

پھر کہا میں بیمار ہوں۔

فَتَوَلَّوْا۟ عَنْهُ مُدْبِرِينَ ﴿٩٠﴾

پھر اُلٹے (واپس) گئے اس سے پیٹھ دے (اُلٹے پاؤں اسکو چھوڑ) کر۔

فَرَاغَ إِلَىٰٓ ءَالِهَتِهِمْ

پھر جا گھسا انکے بتوں میں،

فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٩١﴾

پھر بولا، تم کیوں نہیں کھاتے۔

مَا لَكُمْ لَا تَنطِقُونَ ﴿٩٢﴾

تم کو کیا (ہوا) ہے کہ نہیں بولتے۔

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًۢا بِٱلْيَمِينِ ﴿٩٣﴾

پھر گھسا اُن پر مارتا داہنے ہاتھ سے۔

فَأَقْبَلُوٓا۟ إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ﴿٩٤﴾

پھر لوگ آئے اس پر دوڑ کر گھبراتے۔

قَالَ أَتَعۡبُدُونَ مَا تَنۡحِتُونَ ٩٥

بولا، کیوں پوجتے ہو؟ جو آپ تراشتے ہو۔

وَٱللَّهُ خَلَقَكُمۡ وَمَا تَعۡمَلُونَ ٩٦

اور اللہ نے بنایا تم کو، اور جو تم بناتے ہو۔

قَالُواْ ٱبۡنُواْ لَهُۥ بُنۡيَٰنٗا

بولے چنو اسکے واسطے ایک چنائی،

فَأَلۡقُوهُ فِي ٱلۡجَحِيمِ ٩٧

پھر ڈالو اسکو آگ کے ڈھیر میں۔

فَأَرَادُواْ بِهِۦ كَيۡدٗا

پھر چاہنے لگے اس پر برا داؤ،

فَجَعَلۡنَٰهُمُ ٱلۡأَسۡفَلِينَ ٩٨

پھر ہم نے ڈالا انہی کو نیچے۔

وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهۡدِينِ ٩٩

اور بولا میں جاتا ہوں اپنے رب کی طرف، وہ مجھ کو راہ دے گا۔

رَبِّ هَبۡ لِي مِنَ ٱلصَّٰلِحِينَ ١٠٠

اے رب! بخش مجھ کو کوئی نیک بیٹا۔

فَبَشَّرۡنَٰهُ بِغُلَٰمٍ حَلِيمٖ ١٠١

پھر خوشخبری دی ہم نے اسکو ایک لڑکے کی، جو ہوگا تحمل والا۔

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ ٱلسَّعْيَ

پھر جب پہنچا اسکے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو،

قَالَ يَٰبُنَيَّ إِنِّيٓ أَرَىٰ فِي ٱلْمَنَامِ أَنِّيٓ أَذْبَحُكَ

کہا اے بیٹے! میں دیکھتا ہوں خواب میں کہ تجھ کو ذبح کرتا ہوں،

فَٱنظُرْ مَاذَا تَرَىٰۚ

پھر دیکھ (سوچ) تو، تُو کیا دیکھتا (خیال رکھتا) ہے؟

قَالَ يَٰٓأَبَتِ ٱفْعَلْ مَا تُؤْمَرُۖ

بولا اے باپ! کر ڈال جو تجھ کو حکم ہوتا ہے۔

سَتَجِدُنِيٓ إِن شَآءَ ٱللَّهُ مِنَ ٱلصَّٰبِرِينَ ﴿١٠٢﴾

تُو مجھ کو پائے گا اگر اللہ نے چاہا، سہارنے (صبر کرنے) والا۔

فَلَمَّآ أَسْلَمَا وَتَلَّهُۥ لِلْجَبِينِ ﴿١٠٣﴾

پھر جب دونوں نے حکم مانا اور پچھاڑا اسکو ماتھے کے بل۔

وَنَٰدَيْنَٰهُ أَن يَٰٓإِبْرَٰهِيمُ ﴿١٠٤﴾

اور ہم نے اسکو پکارا یوں کہ اے ابراہیم!

قَدْ صَدَّقْتَ ٱلرُّءْيَآۚ

تُو نے سچ کر دکھایا خواب،

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿١٠٥﴾

ہم یوں دیتے ہیں بدلہ نیکی کرنے والوں کو۔

إِنَّ هَـٰذَا لَهُوَ ٱلۡبَلَـٰٓؤُاْ ٱلۡمُبِينُ ﴿١٠٦﴾

بیشک یہی ہے صریح جانچنا (کھلی آزمائش)۔

وَفَدَيۡنَـٰهُ بِذِبۡحٍ عَظِيمٍ ﴿١٠٧﴾

اور اس کا بدلہ دیا، ہم نے ایک جانور ذبح کو بڑا۔

وَتَرَكۡنَا عَلَيۡهِ فِى ٱلۡأَخِرِينَ ﴿١٠٨﴾

اور باقی رکھا ہم نے اس پر پچھلی خلق میں۔

سَلَـٰمٌ عَلَىٰٓ إِبۡرَٲهِيمَ ﴿١٠٩﴾

کہ سلام ہے ابراہیم پر۔

كَذَٲلِكَ نَجۡزِى ٱلۡمُحۡسِنِينَ ﴿١١٠﴾

ہم یوں دیتے ہیں بدلہ نیکی کرنے والوں کو۔

إِنَّهُ ۥ مِنۡ عِبَادِنَا ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ﴿١١١﴾

وہ ہے ہمارے بندوں ایماندار میں۔

وَبَشَّرۡنَـٰهُ بِإِسۡحَـٰقَ نَبِيًّا مِّنَ ٱلصَّـٰلِحِينَ ﴿١١٢﴾

اور خوشخبری دی ہم نے اسکو اسحٰق کی، جو نبی ہوگا نیک بختوں میں۔

وَبَـٰرَكۡنَا عَلَيۡهِ وَعَلَىٰٓ إِسۡحَـٰقَ‌ۚ

اور برکت دی ہم نے اس پر اور اسحٰق پر۔

وَمِن ذُرِّيَّتِهِمَا مُحۡسِنٌ وَظَالِمٌ لِّنَفۡسِهِۦ مُبِينٌ ﴿١١٣﴾

اور دونوں کی اولاد میں نیکی والے ہیں اور بدکار بھی ہیں اپنے حق میں صریح۔

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَٰرُونَ ﴿١١٤﴾

اور ہم نے احسان کیا موسیٰ اور ہارون پر۔

وَنَجَّيْنَٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ ٱلْكَرْبِ ٱلْعَظِيمِ ﴿١١٥﴾

اور بچا دیا انکو اور انکی قوم کو اس بڑی گھبراہٹ سے۔

وَنَصَرْنَٰهُمْ فَكَانُوا۟ هُمُ ٱلْغَٰلِبِينَ ﴿١١٦﴾

اور انکی مدد کی، تو رہے وہی زبر (غالب)۔

وَءَاتَيْنَٰهُمَا ٱلْكِتَٰبَ ٱلْمُسْتَبِينَ ﴿١١٧﴾

اور دی انکو کتاب واضح۔

وَهَدَيْنَٰهُمَا ٱلصِّرَٰطَ ٱلْمُسْتَقِيمَ ﴿١١٨﴾

اور سُجھائی ان کو سیدھی راہ۔

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِى ٱلْءَاخِرِينَ ﴿١١٩﴾

اور باقی رکھا ان پر پچھلی خلق میں۔

سَلَٰمٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَٰرُونَ ﴿١٢٠﴾

کہ سلام ہے موسیٰ اور ہارون پر۔

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِى ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿١٢١﴾

ہم یوں دیتے ہیں بدلہ نیکی کرنے والوں کو۔

إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٢﴾

وہ دونوں ہیں ہمارے بندوں ایماندار میں۔

وَإِنَّ إِلۡيَاسَ لَمِنَ ٱلۡمُرۡسَلِينَ ﴿١٢٣﴾

اور تحقیق (بلاشبہ) الیاس ہے رسولوں میں ۔

إِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهِۦٓ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾

جب کہا اپنی قوم کو، کیا تم کو ڈر نہیں ؟

أَتَدۡعُونَ بَعۡلٗا

کیا تم پکارتے ہو بعل کو؟

وَتَذَرُونَ أَحۡسَنَ ٱلۡخَٰلِقِينَ ﴿١٢٥﴾

چھوڑتے ہو بہتر بنانے والے (احسن الخالقین) کو ۔

ٱللَّهَ رَبَّكُمۡ وَرَبَّ ءَابَآئِكُمُ ٱلۡأَوَّلِينَ ﴿١٢٦﴾

جو اللہ ہے رب تمہارا اور رب تمہارے اگلے باپ دادوں کا ۔

فَكَذَّبُوهُ

پھر اس کو جھٹلایا،

فَإِنَّهُمۡ لَمُحۡضَرُونَ ﴿١٢٧﴾

سو وہ پکڑے آتے ہیں ۔

إِلَّا عِبَادَ ٱللَّهِ ٱلۡمُخۡلَصِينَ ﴿١٢٨﴾

مگر جو بندے ہیں اللہ کے چنے ۔

وَتَرَكۡنَا عَلَيۡهِ فِي ٱلۡأٓخِرِينَ ﴿١٢٩﴾

اور باقی رکھا اس پر پچھلی خلق میں ۔

سَلَٰمٌ عَلَىٰٓ إِلۡ يَاسِينَ ١٣٠

کہ سلام ہے الیاس پر۔

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجۡزِي ٱلۡمُحۡسِنِينَ ١٣١

ہم یوں دیتے ہیں بدلہ نیکی کرنے والوں کو۔

إِنَّهُۥ مِنۡ عِبَادِنَا ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ١٣٢

وہ ہے ہمارے بندوں ایماندار میں۔

وَإِنَّ لُوطٗا لَّمِنَ ٱلۡمُرۡسَلِينَ ١٣٣

اور تحقیق (بلاشبہ) لوط ہے رسولوں میں۔

إِذۡ نَجَّيۡنَٰهُ وَأَهۡلَهُۥٓ أَجۡمَعِينَ ١٣٤

جب بچادیا ہم نے اسکو اور اسکے گھر والوں کو سارے۔

إِلَّا عَجُوزٗا فِي ٱلۡغَٰبِرِينَ ١٣٥

مگر ایک بڑھیا رہ گئی (پیچھے) رہنے والوں میں۔

ثُمَّ دَمَّرۡنَا ٱلۡأٓخَرِينَ ١٣٦

پھر اکھاڑ مارا ہم نے دوسروں کو۔

وَإِنَّكُمۡ لَتَمُرُّونَ عَلَيۡهِم مُّصۡبِحِينَ ١٣٧

اور تم گذرتے ہو اُن پر صبح کے وقت۔

وَبِٱلَّيۡلِۚ

اور رات کو (بھی)۔

أَفَلَا تَعۡقِلُونَ ﴿١٣٨﴾

پھر (بھی) کیا (تم) نہیں بوجھتے (سمجھتے)؟

وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ ٱلۡمُرۡسَلِينَ ﴿١٣٩﴾

اور تحقیق (بلاشبہ) یونس ہے رسولوں میں۔

إِذۡ أَبَقَ إِلَى ٱلۡفُلۡكِ ٱلۡمَشۡحُونِ ﴿١٤٠﴾

جب بھاگ کر پہنچا اس بھری کشتی پر۔

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ ٱلۡمُدۡحَضِينَ ﴿١٤١﴾

پھر قرعہ ڈلوایا، تو ہو گیا الزام کھایا (ہار گیا)۔

فَٱلۡتَقَمَهُ ٱلۡحُوتُ

پھر لقمہ کیا اسکو مچھلی نے،

وَهُوَ مُلِيمٞ ﴿١٤٢﴾

اور وہ الاہنا کھایا (ملامت زدہ) تھا۔

فَلَوۡلَآ أَنَّهُۥ كَانَ مِنَ ٱلۡمُسَبِّحِينَ ﴿١٤٣﴾

پھر اگر نہ ہوتا کہ وہ تھا یاد کرتا پاک ذات کو۔

لَلَبِثَ فِي بَطۡنِهِۦٓ إِلَىٰ يَوۡمِ يُبۡعَثُونَ ﴿١٤٤﴾

تو رہتا اسکے پیٹ میں، جس دن تک مُردے جیویں۔

فَنَبَذۡنَٰهُ بِٱلۡعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيمٞ ﴿١٤٥﴾

پھر ڈال دیا ہم نے اس کو چٹپڑ (چٹیل) میدان میں اور وہ بیمار تھا۔

وَأَنۢبَتۡنَا عَلَيۡهِ شَجَرَةٗ مِّن يَقۡطِينٖ ١٤٦

اور اُگایا ہم نے اس پر ایک درخت بیل کا (بیلدار)۔

وَأَرۡسَلۡنَٰهُ إِلَىٰ مِاْئَةِ أَلۡفٍ أَوۡ يَزِيدُونَ ١٤٧

اور بھیجا اسکو لاکھ آدمیوں پر یا زیادہ۔

فَـَٔامَنُواْ

پھر وہ یقین لائے،

فَمَتَّعۡنَٰهُمۡ إِلَىٰ حِينٖ ١٤٨

پھر ہم نے انکو برتنے (فائدہ) دیا ایک وقت تک۔

فَٱسۡتَفۡتِهِمۡ أَلِرَبِّكَ ٱلۡبَنَاتُ وَلَهُمُ ٱلۡبَنُونَ ١٤٩

اب ان سے پوچھ، کیا تیرے رب کے ہاں بیٹیاں اور انکے ہاں بیٹے۔

أَمۡ خَلَقۡنَا ٱلۡمَلَٰٓئِكَةَ إِنَٰثٗا وَهُمۡ شَٰهِدُونَ ١٥٠

یا ہم نے بنایا فرشتوں کو عورت، اور یہ دیکھتے تھے۔

أَلَآ إِنَّهُم مِّنۡ إِفۡكِهِمۡ لَيَقُولُونَ ١٥١

سُنتا ہے! یہ اپنا جھوٹ بنایا کہتے ہیں۔

وَلَدَ ٱللَّهُ

کہ اللہ کی اولاد ہوئی،

وَإِنَّهُمۡ لَكَٰذِبُونَ ١٥٢

اور یہ بیشک جھوٹے ہیں۔

أَصۡطَفَى ٱلۡبَنَاتِ عَلَى ٱلۡبَنِينَ ﴿١٥٣﴾

کیا پسند کیں بیٹیاں بیٹوں سے۔

مَا لَكُمۡ

کیا ہوا تم کو؟

كَيۡفَ تَحۡكُمُونَ ﴿١٥٤﴾

کیا انصاف کرتے ہو؟

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٥﴾

کیا تم دھیان نہیں کرتے ہو؟

أَمۡ لَكُمۡ سُلۡطَٰنٌ مُّبِينٌ ﴿١٥٦﴾

(کیا) تم پاس کوئی سند ہے کھلی؟

فَأۡتُواْ بِكِتَٰبِكُمۡ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ ﴿١٥٧﴾

تو لاؤ اپنی کتاب اگر ہو تم سچے۔

وَجَعَلُواْ بَيۡنَهُۥ وَبَيۡنَ ٱلۡجِنَّةِ نَسَبًاۚ

اور ٹھہرایا ہے اس میں اور جنوں میں ناتا (نسب)۔

وَلَقَدۡ عَلِمَتِ ٱلۡجِنَّةُ إِنَّهُمۡ لَمُحۡضَرُونَ ﴿١٥٨﴾

اور جنوں کو معلوم ہے کہ وہ پکڑے آتے ہیں۔

سُبۡحَٰنَ ٱللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٥٩﴾

اللہ نرالا (پاک) ہے ان باتوں سے، جو بناتے ہیں۔

إِلَّا عِبَادَ ٱللَّهِ ٱلۡمُخۡلَصِينَ ﴿١٦٠﴾

مگر جو بندے ہیں اللہ کے چُنے ۔

فَإِنَّكُمۡ وَمَا تَعۡبُدُونَ ﴿١٦١﴾

سو تم اور جن کو تم پوجتے ہو ۔

مَآ أَنتُمۡ عَلَيۡهِ بِفَٰتِنِينَ ﴿١٦٢﴾

اسکے ہاتھ سے بہکا نہیں لے (جا) سکتے ۔

إِلَّا مَنۡ هُوَ صَالِ ٱلۡجَحِيمِ ﴿١٦٣﴾

مگر اسی کو جو پہنچنے (داخل ہونے) والا ہے آگ میں ۔

وَمَا مِنَّآ إِلَّا لَهُۥ مَقَامٌ مَّعۡلُومٌ ﴿١٦٤﴾

اور ہم میں جو ہے اسکو ایک ٹھکانا ہے مقرر ۔

وَإِنَّا لَنَحۡنُ ٱلصَّآفُّونَ ﴿١٦٥﴾

اور ہم جو ہیں، ہم ہی ہیں قطار باندھنے والے ۔

وَإِنَّا لَنَحۡنُ ٱلۡمُسَبِّحُونَ ﴿١٦٦﴾

اور ہم جو ہیں ہم ہی ہیں پاکی بولنے (تسبیح کرنے) والے ۔

وَإِن كَانُواْ لَيَقُولُونَ ﴿١٦٧﴾

اور یہ تو کہتے تھے ۔

لَوۡ أَنَّ عِندَنَا ذِكۡرًا مِّنَ ٱلۡأَوَّلِينَ ﴿١٦٨﴾

اگر ہم پاس احوال ہوتا پہلے لوگوں کا ۔

لَكُنَّا عِبَادَ ٱللَّهِ ٱلۡمُخۡلَصِينَ ﴿١٦٩﴾

تو ہم ہوتے بندے اللہ کے چُنے ۔

فَكَفَرُواْ بِهِۦۖ

سو اس سے منکر ہو گئے،

فَسَوۡفَ يَعۡلَمُونَ ﴿١٧٠﴾

اب آگے جان لیں گے ۔

وَلَقَدۡ سَبَقَتۡ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا ٱلۡمُرۡسَلِينَ ﴿١٧١﴾

اور پہلے ہو چکا ہمارا حکم اپنے بندوں کے حق میں، جو رسول ہیں ۔

إِنَّهُمۡ لَهُمُ ٱلۡمَنصُورُونَ ﴿١٧٢﴾

بیشک انہی کو مدد ہوتی ہے ۔

وَإِنَّ جُندَنَا لَهُمُ ٱلۡغَٰلِبُونَ ﴿١٧٣﴾

اور ہمارا لشکر جو ہے، بیشک وہی زبر (غالب) ہے ۔

فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ حَتَّىٰ حِينٖ ﴿١٧٤﴾

سو تو ان سے پھر یا (انکو انکے حال پر چھوڑ دو) ایک وقت تک ۔

وَأَبۡصِرۡهُمۡ فَسَوۡفَ يُبۡصِرُونَ ﴿١٧٥﴾

اور ان کو دیکھتا رہ کہ آگے (یہ بھی) دیکھ لیں گے ۔

أَفَبِعَذَابِنَا يَسۡتَعۡجِلُونَ ﴿١٧٦﴾

کیا ہماری آفت شتاب (جلدی) مانگتے ہیں؟

فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ ٱلْمُنذَرِينَ ﴿١٧٧﴾

پھر جب آ اُترے گی انکے میدان میں، تو بُری صبح ہوگی ڈرائے گیوں (ہوؤں) کی۔

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٨﴾

اور پھر یا ان سے (انکو انکے حال پر چھوڑ دو) ایک وقت تک۔

وَأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿١٧٩﴾

اور (تو) دیکھتا رہ، اب آگے (وہ بھی) دیکھ لیں گے۔

سُبْحَٰنَ رَبِّكَ رَبِّ ٱلْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٨٠﴾

پاک ذات ہے تیرے رب کی، عزت کا صاحب، پاک ہے ان باتوں سے جو کرتے ہیں۔

وَسَلَٰمٌ عَلَى ٱلْمُرْسَلِينَ ﴿١٨١﴾

اور سلام ہے رسولوں پر۔

وَٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿١٨٢﴾

اور سب خوبی اللہ کو، جو رب ہے سارے جہان کا۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com